سُورَةُ البَقَرَة مَدَنِيَّة

﴿وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ

فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ (2:35)

لفظي وضاحت

وَ	قُل+نَا	يَا	آدَمُ	اسْكُنْ
–	ق و ل		ء د م	س ک ن
حرف استئنافية	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد باب(ن) ضمیر مرفوع متصل	حرف ندا	اسم علم	فعل أمر حاضر معلوم ثلاثی مجرد باب(ن)
أَنْتَ	وَ	زَوجُ+كَ	الْ+جَنَّةَ	وَ
–	–	ز و ج	ج ن ن	–
ضمیر مرفوع منفصل	حرف عطف	اسم ذات ضمیر مجرور متصل	ال – أَدَاةُ التَّعْرِيْفِ اسم ذات	حرف عطف
كُلَ+ا	مِنْ+هَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْ+تُمَا
أ ك ل	–	ر غ د	–	ش ي ء
فعل أمر حاضر معلوم ثلاثی مجرد باب(ن) ضمیر مرفوع متصل	حرف جر ضمیر مجرور متصل	مصدر اسم صفت	ظرف مکان	فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد باب(ف) ضمیر مرفوع متصل
وَ	لَا	تَقْرَبَ+ا	هَـ+ذِهِ	الْ+شَجَرَةَ
–	–	ق ر ب	–	ج ن ن
حرف عطف	حرف ناهية	فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد باب(س)	هاء التنبيه اسم اشارة مؤنث	ال – أَدَاةُ التَّعْرِيْفِ اسم ذات

© copy rights reserved

		ضمير مرفوع متصل		

فَ +تَكُونَ+ا	مِنْ	ال+ظَالِمِيْنَ
ك و ن	–	ظ ل م
فاء سببية فعل ناقص مضارع ضمير مرفوع متصل	حرف جر	ال اسمی + اسم فاعل جمع مذكر

لغوی وضاحت

اُسْكُنْ	سَكَنَ يَسْكُنُ باب (ن) سُكُونًا حرکت کے بعد ٹھہرنے کے معنی میں آتا ہے۔آرام کرنا،سکونت اختیار کرنا،آباد ہونا۔ جب اس کے ساتھ إِلَى کا صلہ استعمال ہوتا ہے تو سکون حاصل کرنا کے معنی میں ہوتا ہے۔ سَكُنَ يَسْكُنُ باب (ک) سُكُونَةً متحرک نہ ہونا،محتاج ہونا(محتاجی انسان کو متحرک نہیں رہنے دیتی)اسی سے لفظ مسکین آتا ہے یعنی محتاج۔
كُلَا	أَكَلَ يَأْكُلُ – أَكْلًا فعل ثلاثی مجرد باب(ن) سے ہے۔اسکا معنی ہے کسی چیز کو کھانا۔ اسکا استعمال مادّی اور معنوی دونوں طرح سے ہوتا ہے۔
رَغَدًا	رَغِدَ يَرْغَدُ - رَغَدًا فعل ثلاثی مجرد باب(س) سے ہے۔اسکا معنی ہے آسودہ حال ہونا۔خوشحال ہونا۔ رَغدا اسم صفت بھی ہے بمعنی بافراغت،کھلا،وہ نعمت اور رزق جس کے حاصل کرنے میں کوئی محنت ومشقت نہ ہو اور وہ اتنی کثیر ہو کہ اسکے ختم ہونے کا بھی اندیشہ نہ ہو۔
تَقْرَبَا	فعل ثلاثی مجرد ابوب(س،ک) سے آتا ہے۔اسکے مصادر قُرْبًا اور قُرْبَانًا اسکا معنی ہے کسی کے نزدیک جانا۔کسی کے قریب ہونا۔قرب کا استعمال قرآن میں کہیں باعتبار مکان کے، کہیں باعتبار زمان کے، کہیں باعتبار نسبت اور کہیں باعتبار درجہ استعمال ہوا ہے۔بندے سے اللہ کے قریب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی اس پر اپنے فضل اور رحمت سے متوجہ ہے۔

 © copy rights reserved

قرب کا لفظ بطور کنایہ ہم بستری کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ قُرْبَانٌ اسم ذات بھی ہے بمعنی ہر وہ چیز جس سے اللہ کا قرب حاصل کیا جائے۔ خواہ یہ کسی جانور کو اللہ کی راہ میں ذبح کرنے سے حاصل کیا جائے یا اسکی راہ میں صدقہ و خیرات کر کے یا اعمال صالحہ کر کے حاصل کیا جائے۔ اصطلاحی معنی کے لحاظ سے قربان اس ذبیحہ کو کہا جاتا ہے جو اللہ کا قرب حاصل کرنے کیلئے ذبح کیا جائے اور اردو زبان میں بھی یہی مفہوم عام طور پر سمجھا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں یہ لفظ اپنے لغوی اور اصطلاحی دونوں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔	

Lughatul Quran

 © copy rights reserved